تعارف فتاویٰ علمائے اہل حدیث

محمد رمضان یوسف سلفی ایڈیٹر صدائے ہوش لاہور

قسط نمبر 3

فتاویٰ سلفیہ

حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے عہد کے جلیل القدر اہلحدیث عالم دین تھے۔ ان کی تعلیمی وتدریسی اور تبلیغی مساعی کے اثرات آج بھی گوجرانوالہ اور اس کے اطراف میں پائے جاتے ہیں۔ مسائل کی تحقیق میں حضرت سلفی صاحب کا اپنا ہی انداز تھا۔ انہوں نے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت وتائید میں بیسیوں مضامین ومقالات تحریر فرمائے۔ اہل حدیث جماعت کے وہ بہت بڑے وکیل اور داعی تھے۔ جس موضوع پر بھی خامہ فرسائی کرتے تو تحقیق کا حق ادا کر دیتے۔ فتاویٰ سلفیہ ان کے ان فتاویٰ جات پر مشتمل ہے جو ہفت روزہ الاعتصام لاہور کے متعدد شماروں میں شائع ہوئے تھے۔ اور بعد میں ان کو مرتب کر کے کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ فتاویٰ سلفیہ میں بعض اختلافی اور حساس مسائل کے بارے حضرت سلفی صاحب نے اہل حدیث کی نہایت جاندار اور ٹھوس ترجمانی کی ہے۔ فتاویٰ بڑے مدلل، محقق اور مفصل ہیں۔ یہ مجموعہ فتاویٰ پہلی بار 1978ء میں اسلامک پبلشنگ ہاؤس لاہور کی طرف سے شائع کیا گیا تھا۔

مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ 1897 کو پیدا ہوئے اور 20 فروری 1968ء کو انہوں نے گوجرانوالہ میں وفات پائی۔

اسلامی فتاویٰ

مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ کئی علمی وتحقیقی کتابوں کے مصنف اور مترجم تھے۔ اسلامی تعلیم اور اسلامی خطبات ان میں زیادہ معروف ہیں "اسلامی فتاویٰ" سوال وجواب کی صورت میں ان کا بلند پایہ علمی وتحقیقی ذخیرہ ہے۔ اس فتاویٰ میں جواب بڑے مفصل لکھے گئے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے ذہنی تسلی وتشفی کے ساتھ ساتھ بے پناہ علمی وتحقیقی فائدہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ فتاویٰ کے شروع میں علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب "اعلام الموقعین" سے آداب فتویٰ کی بحث کو اردو ترجمہ کر کے شامل

اشاعت کیا گیا ہے۔ اسلامی فتاویٰ کو کتب خانہ سعودیہ اردو بازار دہلی کی طرف سے شائع کیا گیا۔ مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ نے 1974ء میں بھارت کے شہر دہلی میں وفات پائی۔

فتاویٰ احکام و مسائل

حضرت مولانا حافظ عبدالمنان نورپوری رحمۃ اللہ علیہ جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ کے شیخ الحدیث تھے۔ تقویٰ و صالحیت اور علم و عمل میں نیک نام ہیں۔ لوگ اپنے مسائل کے حل کے لئے اکثر ان کی طرف رجوع کرتے اور ملک کے طول و عرض سے ان کی خدمت میں خطوط لکھ کر فتویٰ طلب کرتے۔ حضرت حافظ صاحب ہر سائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیتے۔ اس طرح انہوں نے اب تک لوگوں کے سینکڑوں سوالات کے جواب دیئے جو ''احکام و مسائل'' کے نام سے دو جلدوں پر مشتمل ہیں۔ ان فتاویٰ میں عقائد و ایمانیات سے لے کر ہر قسم کے مسائل خوب صورت پیرائے میں درج ہیں۔ احکام و مسائل کی پہلی جلد 632 صفحات اور دوسری جلد 864 صفحات پر مشتمل ہے۔ ان جلدوں میں 1985 سے 2004 تک کے خطوط کے جواب دیئے گئے ہیں۔ حافظ عبدالمنان صاحب کے فتاویٰ کی جمع و ترتیب کا کام جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ کے فاضل استاد مولانا محمد مالک بھنڈر نے انجام دیا ہے۔ اور ان فتاویٰ کو ''المکتبہ الکریمیہ 6 عظیم منشن نزد لکشمی چوک رائل پارک لاہور کی طرف سے نہایت خوب صورت انداز میں شائع کیا گیا ہے۔

فتاویٰ علمائے اہل حدیث

ابوالحسنات مولانا علی محمد سعیدی رحمۃ اللہ علیہ ایک درویش منش عالم دین تھے۔ وہ اپنے اخلاق و کردار، علم و عمل، انکسار و تواضع اور سادگی کے باعث مرجع خلائق اور اسلاف کی یادگار تھے۔ ان کے علمی و عملی کارناموں میں سب سے بڑا کارنامہ ''فتاویٰ علمائے اہل حدیث'' کی ترتیب و تدوین ہے۔ انہوں نے علمائے اہل حدیث کے فتاویٰ کو رسائل و جرائد، مطبوعہ و غیر مطبوعہ مسودات سے جمع کرنا شروع کیا اور ان فتاویٰ کے چودہ حصے مرتب کر کے انہیں اپنی زندگی میں ہی 9 جلدوں میں شائع کر دیا تھا۔ ان کی زندگی وفا کرتی تو فتاویٰ علمائے اہل حدیث شاہکار قابل غور ہوتا۔

فتاویٰ علمائے اہل حدیث میں کتاب الطہارۃ، کتاب الصلوٰۃ، کتاب الجنائز، کتاب الحج، کتاب الصوم، کتاب الزکوٰۃ، کتاب الایمان، کتاب الاعتصام بالسنہ والاجتناب عن البدعہ، کتاب العلم،

کتاب الضحایا والعقیقہ اور کتاب البیوع پر علمائے اہل حدیث کے مفصل فتاویٰ درج ہیں۔ جو مولانا علی محمد سعیدی صاحب کی بہت بڑی خدمت ہے۔ اس فتاویٰ کی پہلی جلد 1972ء میں شائع ہوئی اور نویں جلد 1987ء میں زیور طباعت سے آراستہ ہوئی۔

مولانا علی محمد سعیدی نے 6 جولائی 1987ء کو خانیوال میں وفات پائی۔

فتاویٰ رفیقیہ

مولانا محمد رفیق خاں پسروری رحمتہ اللہ علیہ جماعت اہل حدیث کے غیور عالم دین تھے۔ ان کی فکر وعمل کا دائرہ عمل بالحدیث کا فروغ اور مسلک اہل حدیث کی اشاعت تھا۔ انہوں نے مسلک اہل حدیث کی تائید میں کئی علمی و تحقیقی کتب تصنیف کیں اور مخالفین کے اعتراضات کے قرآن وحدیث کی روشنی میں مسکت جواب دے کر نیک نام ہوئے۔ مولانا محمد رفیق خاں پسروری کے فتاویٰ چار الگ الگ حصوں پر مشتمل ہیں۔ جو انہوں نے اپنے قائم کردہ مکتبہ اہل حدیث پسرور کی طرف سے شائع کئے تھے۔ ان فتاویٰ میں توحید وسنت کا اثبات' شرک و بدعت کی تردید اور غیر شرعی رسوم غالبا کی کھل کر نکسیر کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر بھی بہت سے مسائل پر فتاویٰ موجود ہیں۔ مولانا چونکہ مناظرانہ ذہن کے حامل تھے اس لئے ان کے فتاویٰ میں بھی مناظرانہ رنگ دکھائی دیتا ہے۔

اس کے علاوہ اس فتاویٰ میں اہل حدیث کے امتیازی مسائل پر بھی بڑے تحقیقی و تفصیلی فتاویٰ موجود ہیں جو اہل علم کے لئے دلچسپی کا باعث ہیں۔ فتاویٰ رفیقیہ اپنے مشمولات کے اعتبار سے اپنے دامن میں ندرت کا پہلو لئے ہوئے ہے۔

مولانا محمد رفیق خاں پسروری نے 22 فروری 1978ء کو پسرور میں وفات پائی

فتاویٰ برکاتیہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوالبرکات احمد مدراسی رحمتہ اللہ علیہ رسوخ علم کے اعتبار سے گوجرانوالہ میں ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان میں قدر ومنزلت کا مقام رکھتے تھے۔ انہوں نے جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ کی مسند پر بیٹھ کر لوگوں کو قرآن وحدیث کا درس دیا اور افتاء کے منصب پر متمکن ہو کر ہزاروں لوگوں کے مسائل کی عقدہ کشائی کی۔

مولانا ابوالبرکات مرحوم کا خاصہ تھا کہ وہ مسائل کو کسی بھی حال میں بغیر فتویٰ کے واپس جانے

نہیں دیتے تھے۔ فتاویٰ برکاتیہ' ان کے انہی فتاویٰ کا مجموعہ ہے جو 358 صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں بعض فتاویٰ پر ان کے شیخ حضرت العلام حافظ محمد محدث گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ جیسے جلیل القدر محقق کی تصدیق اور دستخط ثبت ہیں۔ اس سے ان فتاویٰ کی علمی وقعت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

مولانا ابو البرکات احمد نے 16 جولائی 1991 کو گوجرانوالہ میں وفات پائی۔

فتاوی اصحاب الحدیث

حضرت مولانا حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ جماعت اہل حدیث کے جلیل القدر اور نامور عالم دین ہیں۔ انہوں نے درس و تدریس کے ساتھ تصنیف و تراجم اور فتویٰ نویسی میں وہ کارنامے انجام دیئے ہیں کہ ان کی انہی خدمات کے باعث انہیں جماعت اہل حدیث کی طرف سے ''مفتی ٔ پاکستان'' کا خطاب دیا گیا ہے۔ ان کے علمی کارناموں میں صحیح بخاری شریف کی جامع شرح اور اردو ترجمہ نمایاں ہے جو کئی جلدوں پر محیط ہے۔ مولانا حافظ عبدالستار الحماد کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے تفقہ فی الدین اور علم حدیث سے خوب نوازا ہے۔ حافظ صاحب فتویٰ بڑا جچا تلا' متوازن اور قرآن و حدیث کے دلائل کی روشنی میں لکھتے ہیں۔ ان کے قلم کی زبان بڑی صاف اور سمجھانے کا انداز بہت آسان ہے۔ وہ جس اسلوب سے فتویٰ لکھتے ہیں اسے پڑھ کر ہر بات قاری پر واضح ہو جاتی ہے۔ حافظ عبدالستار صاحب مارچ 2001ء سے ہفت روزہ اہل حدیث لاہور مین مستقل فتویٰ نویسی کر رہے ہیں۔ ان کے فتوے ''فتاویٰ اصحاب الحدیث'' کے نام سے دو جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ پہلی جلد 520 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں توحید و عقیدہ' رسالت و ولایت' طہارت و وضوٗ اذان و نماز' جنائز و زیارت قبور' زکوۃ و صدقات' حج و عمرہ' روزہ و اعتکاف' خرید و فروخت' وصیت و وراثت' نکاح و طلاق' جمعہ و عیدین' آداب و اخلاق اور کچھ متفرق فتاویٰ موجود ہیں۔ اس فتاویٰ کی دوسری جلد 503 صفحات کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس میں بھی مذکورہ عنوانات پر فتاویٰ رقم ہیں۔

فتاویٰ اصحاب الحدیث کی ترتیب اور ابواب بندی بھی بہت عمدہ ہے۔ طباعت کے سلسلے میں دور حاضر کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے خوب صورت کمپیوٹرائزڈ کمپوزنگ' عمدہ سفید کاغذ' مضبوط جلد بندی اور جاذب نظر ٹائٹل نے اس فتاویٰ کی ظاہری و معنوی خوبیوں کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ اس فتاویٰ کو ہمارے عزیز دوست مولانا محمد سرور عاصم صاحب نے اپنے اشاعتی ادارے مکتبہ اسلامیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور کی طرف سے شائع کیا ہے۔ بلاشبہ شائقین علم و عمل کے لئے یہ فتاویٰ خاصے کی چیز ہے۔

فتاویٰ محمدیہ

حضرت مولانا مفتی عبیداللہ خان عفیف ایک عالم وفاضل شخصیت ہیں۔ان کا شمار عصر رواں کے بلند پایہ مفتیان کرام میں ہوتا ہے۔علم و تحقیق کے اعتبار سے وہ اعلیٰ پائے کے محقق اور مصنف ہیں۔ مسائل کی تحقیق میں انہیں کمال حاصل ہے۔مفتی عبیداللہ صاحب کے فتاویٰ اہل حدیث رسائل میں عرصہ سے شائع ہورہے ہیں۔وہ ہرسوال کا تفصیل سے جواب لکھتے ہیں۔ان کی فتویٰ نویسی کی خوبیوں کی تعریف حافظ محمد گوندلوی' مولانا عطاءاللہ حنیف بھوجیانی' مولانا ابوحفص عثمانی اور مولانا ابوالبرکات احمد مرحوم بھی کیا کرتے تھے۔مولانا مفتی عبیداللہ عفیف کے چالیس سالہ فتاویٰ کا مجموعہ ''فتاویٰ محمدیہ'' کے نام سے 2011ء میں مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور کی طرف سے شائع ہوا۔اس کے صفحات کی تعداد 878 ہے۔ شروع میں مفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف کا حرفے چند' مؤرخ اہل حدیث مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کے قلم سے مفتی صاحب کا تعارف' مولانا مبشر ربانی کی طرف سے فتویٰ نویسی کی تاریخ اور خود مفتی صاحب کی طرف سے لکھا گیا مقدمہ اور اپنے بزرگوں کے حالات ہیں۔اس کے بعد کتاب العقائد سے فتاویٰ کا آغاز ہوتا ہے۔اور پھر اس میں مختلف نوعیت کے مسائل پر سینکڑوں فتاویٰ جات قاری کی رہنمائی میں پڑھنے کو ملتے ہیں۔فتاویٰ محمدیہ دور حاضر میں ایک علمی و تحقیقی دستاویز ہے۔

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

شیخ الحدیث حافظ ثناءاللہ مدنی حفظہ اللہ کے فتاویٰ ایک طویل عرصے سے ہفت روزہ الاعتصام لاہور اور ماہنامہ محدث لاہور میں اشاعت پذیر ہورہے ہیں۔حافظ صاحب فتویٰ نویسی میں بڑے ماہر و مشاق ہیں۔ان کے فتاویٰ علمی و تحقیقی ہوتے ہیں اور وہ بڑی محنت سے فتویٰ مرتب کرتے ہیں۔ان کے فتاویٰ کی پہلی جلد کتاب العقائد کے عنوان سے 886 صفحات پر محیط ہے جو شائع ہوچکی ہے اور باقی فتاویٰ کی ترتیب وتہذیب اور تخریج کا کام جاری ہے۔حافظ ثناءاللہ صاحب کے فتاویٰ جدید وقدیم مسائل کا احاطہ کرتے ہیں۔ان فتاویٰ کی جمع وترتیب اور تبویب کا کام حافظ عبدالشکور مدنی بن حافظ علم الدین نے انجام دیا ہے۔فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ کی جلد اول دارالارشاد B/214 سبزہ زار سکیم لاہور کی طرف سے شائع کی گئی ہے۔

فتاویٰ علمیہ المعروف توضیح الاحکام

حضرت مولانا حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ عصر رواں کے معروف عالم دین' محقق اور مصنف

ہیں۔انہیں سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ لگاؤ اور حدیث رسول ﷺ سے حد درجہ شغف ہے۔ان کی علمی و تحقیقی سرگرمیوں کا محور صحیح اسلامی تعلیم کا پرچار' احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تحقیق و دفاع اور مسلک اہل حدیث پر اغیار کے اعتراضات کے جواب دینا ہے۔اپنے اس مشن میں مولانا خاصے سرگرم اور متحرک دکھائی دیتے ہیں۔اور اس سلسلے میں انہوں نے مسلک اہل حدیث کے دفاع اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت و تائید میں قابل تحسین کام کیا ہے۔مولانا زبیر علی زئی صاحب کا مطالعہ وسعت پذیر ہے۔رجال حدیث کے بارے ان کی معلومات قابل رشک اور وہ اس فن کی باریکیوں سے بخوبی واقف ہیں۔بلاشبہ وہ دور حاضر کے عظیم محقق اور محدث ہیں۔ان کے علمی و تحقیقی کارناموں میں انکا تحریری فرمودہ ''فتاویٰ علمیہ المعروف توضیح الاحکام'' خاص اہمیت رکھتا ہے۔یہ وہ فتاویٰ ہیں جو محترم زبیر صاحب نے مختلف ادوار میں ماہنامہ شہادت اسلام آباد' ماہنامہ الحدیث حضرو اور دیگر جماعتی رسائل میں لکھے تھے۔اس فتاویٰ کی پہلی جلد 695 صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں کتاب العقائد (توحید و سنت کے مسائل) طہارت کے مسائل' مساجد کا بیان' نماز کے مسائل' جمعہ کا بیان' عیدین کا بیان' دعا و اذکار اور فضائل کا بیان' کتاب الجنائز' اصول' تخریج اور تحقیق روایات اور متفرق مسائل پر فتاویٰ درج ہیں۔

دوسری جلد 592 صفحات پر مشتمل ہے۔اس جلد میں توحید و سنت کے مسائل' نماز' روزہ' اعتکاف' عشر و زکوٰۃ' حج و عمرہ' قربانی و عقیقہ' نکاح طلاق' رضاعت' فضائل و مناقب' قرآن کے مسائل اصول وضوابط و تذکرہ الراوی اور دیگر متفرق مسائل پر داد تحقیق دی گئی ہے اور صحیح معنوں میں فتویٰ نویسی کا حق ادا کیا ہے۔ہر فتوے میں قرآن و سنت کی نصوص کو ملحوظ رکھا گیا ہے اور اسی اساس پر فتویٰ صادر کیا گیا ہے۔فتاویٰ علمیہ'' عام عوام کے ساتھ ساتھ طبقہ علماء کے لئے بھی مفید چیز ہے۔مکتبہ اسلامیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور کی طرف سے اسے شائع کیا گیا ہے۔مکتبہ اسلامیہ کے مالک و مدیر مولانا محمد سرور عاصم حفظہ اللہ نے دور حاضر کے تقاضوں کے عین مطابق اس فتاویٰ کی امپورٹڈ سفید پیپر پر طباعت کروائی ہے اور اسے خوبصورت انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کیا ہے۔اس فتاویٰ کی اشاعت مارچ 2010ء میں کی گئی تھی۔

فتاویٰ صراط مستقیم

علامہ محمود احمد میر پوری رحمتہ اللہ علیہ سرزمین پاکستان سے تعلق رکھنے والے نامور عالم دین تھے۔انہوں نے جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے درس نظامی کی تعلیم مکمل کی اور پھر جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ

سعودی عرب سے سند فراغت حاصل کی۔ ان کی قابلیت اور دینی استعداد کے باعث حکومت سعودیہ نے ان کو برطانیہ میں مبعوث کر دیا۔ آپ نے یورپ کے صنم کدہ ظلمت میں توحید و سنت کا خوب پرچار کیا۔ ان کے کارناموں میں وہاں مرکزی جمعیت اہل حدیث کی تشکیل اور ماہنامہ صراط مستقیم کا اجرا تھا۔ علامہ میر پوری نے یورپ کی فضاؤں میں پروان چڑھنے والی مسلمانوں کی نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور غیر مسلموں کو راہ ہدائت پر لانے کے لئے ایک انگریزی ماہنامہ ''دی اسٹریٹ پاتھ'' جاری کیا' اور آپ ان دونوں رسالوں کے مدیر مسئول تھے۔ مولانا میر پوری وسیع النظر عالم تھے اور حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھتے تھے۔ یورپ کے حالات' وہاں کی تہذیب و ثقافت اور ضروریات سے خوب آگاہ تھے۔ انہوں نے اپنے مجلّے ماہنامہ ''صراط مستقیم'' میں سوال و جواب کے انداز میں روزانہ پیش آنے والے فقہی مسائل کے لئے بھی صفحات مخصوص کر رکھے تھے۔ لوگ ان سے حالات کے مطابق جو سوالات پوچھتے تھے' ان کا وہ قرآن و سنت کی روشنی میں تفصیل سے جواب دیتے تھے۔ مولانا میر پوری مرحوم کے یہ فتاویٰ ان کی وفات کے بعد ''فتاویٰ صراط مستقیم'' کے نام سے شائع ہوئے اور انہیں ان کے دوست اور یورپ میں علمی کاموں میں خاص دست راست مولانا ثناء اللہ سیالکوٹی حفظہ اللہ نے مرتب کیا۔ ''فتاویٰ صراط مستقیم'' کے صفحات کی تعداد 570 ہے اور یہ متعدد بار مکتبہ قدوسیہ رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور کی طرف سے شائع ہو چکا ہے۔ اس فتاویٰ میں شامل مسائل کے چند بڑے بڑے عنوان یہ ہیں۔ عمل' ایمان اور عقائد' قبولیت عمل کی شرائط' دعا میں واسطے یا وسیلے کی شرعی حیثیت' رسالت' مسائل وضو' جرابوں پر مسح' تیمم کا بیان' احکام مسجد' نماز کے مسائل' جمعہ کے مسائل' صلوٰۃ جنازہ' ایصال ثواب کی بدعات' احکام رمضان' مسائل عیدین' قرآن حکیم سے متعلق مسائل' مسائل زکوٰۃ' مسائل حج' جہاد' احکام طلاق' مسنون کام' بدعت کے مختلف روپ' عورتوں کے متفرق مسائل' حرام اشیاء' گانا بجانا' سود کی حرمت' مختلف فرقے' جدید مسائل' متفرق مسائل۔ ''فتاویٰ صراط مستقیم'' جہاں یورپ کے لوگوں کو راہنمائی دیتا ہے وہیں دوسرے لوگوں کے لئے بھی بڑا مفید ہے۔ اسلوب بھی بہت عمدہ ہے اور قلم کی زبان بھی صاف ہے۔ مولانا محمود میر پوری نے بیالیس سال کی عمر میں 9 اکتوبر 1988ء کو ایک ٹریفک حادثے میں لندن میں وفات پائی۔

فتاویٰ الدین الخالص

فضیلۃ الشیخ ابو محمد امین اللہ پشاوری حفظہ اللہ سلفی فکر رکھنے والے جید عالم دین ہیں۔ وہ ایک

طویل عرصے سے مدرسہ تعلیم القرآن والسنہ مسجد حمزہ (رضی اللہ عنہ) پشاور میں درس وتدریس کی مسند سجائے ہوئے ہیں۔ ان کا لکھنے پڑھنے کا ذوق بہت عمدہ ہے۔ انہوں نے 10 جلدوں پر مشتمل ''فتاویٰ الدین الخالص'' عربی زبان میں مرتب کیا اور یہ شائع شدہ ہے۔ اس فتاویٰ میں شیخ امین اللہ صاحب نے احکام کے ساتھ ساتھ عقیدہ' توحید' سنت' حدیث' تفسیر' معرفتہ فرق اور اہم جدید و نادر مسائل پر تفصیلی فتوے لکھے ہیں۔ اور کوشش کی ہے کہ ان تمام مسائل کو وضاحت سے بیان کر دیا جائے جن مسائل کی ایک مسلمان کو ضرورت پڑتی ہے۔ اس ضخیم فتاویٰ کی جلد اول کا اردو ترجمہ مولانا عبدالقیوم کے رواں قلم سے ہو چکا ہے اور اسے مکتبہ محمدیہ منگل مارکیٹ پشاور نے شائع بھی کر دیا ہے۔ جلد اول کا اردو ترجمہ کتاب العقائد اور کتاب الطہارۃ کے مسائل پر مشتمل ہے اور 452 صفحات پر محیط ہے۔

فتاویٰ مولانا عبدالقادر عارف حصاروی

حضرت مولانا عبدالقادر عارف حصاروی رحمتہ اللہ علیہ اپنے علم اور تحقیق کے اعتبار سے اونچے مقام و مرتبے کے حامل عالم دین تھے۔ انہوں نے مختلف دینی موضوعات پر بہت کچھ لکھا ان کے مقالات و فتاویٰ بڑے مفصل اور تحقیقی ہوتے تھے اور کئی کئی اقساط پر مشتمل۔ اہل حدیث رسائل و جرائد حضرت حصاروی کے فتاویٰ اور مقالات سے بھرے پڑے ہیں اللہ تعالیٰ اجر عظیم دے ہماری جماعت کے بزرگ عالم دین بقیۃ السلف حضرت مولانا محمد یوسف راجووالوی حفظہ اللہ کو کہ انہوں نے کامل توجہ سے خطیر رقم خرچ کر کے مولانا محمد ابراہیم خلیل حفظہ اللہ (حجرہ شاہ مقیم ضلع اوکاڑہ) سے مولانا حصاروی کا فتاویٰ مرتب کروایا۔ مقالات و فتاویٰ کا یہ مجموعہ دس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ پروفیسر عبیدالرحمان محسن حفظہ اللہ (ناظم دارالحدیث جامعہ کمالیہ راجووال ضلع اوکاڑہ) کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق مولانا محمد یوسف صاحب نے مولانا حصاروی کے نواسے ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب کی خواہش پر اس فتاویٰ کی تمام جلدیں' ڈاکٹر صاحب کو برائے اشاعت لوجہ اللہ دے دی ہیں۔ اب یہ ڈاکٹر صاحب پر منحصر ہے کہ وہ کب ان فتاویٰ کی اشاعت کا اہتمام کرتے ہیں مولانا حصاروی رحمتہ اللہ کے فتاویٰ شائع ہو جائیں تو ایک شاہکار ہوگا۔ مولانا عبدالقادر عارف حصاروی نے 19 ستمبر 1981ء کو وفات پائی۔

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ابوالحسن مولانا مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ جماعت اہل حدیث کے معروف محقق' مصنف اور مناظر

ہیں۔ صبح وشام پڑھنا اور لکھنا اور مسائل کی تحقیق ہی ان کا من پسند مشغلہ ہے۔ فتویٰ نویسی میں ربانی صاحب بڑے مشاق ہیں۔ اس میدان میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کو بڑی صلاحیتوں سے نواز رکھا ہے۔ 1992ء میں انہوں نے مجلہ الدعوہ لاہور میں قارئین کے سوالات کے جواب لکھنے شروع کئے۔ جسے جماعتی حلقوں میں از حد پسند کیا گیا اور ربانی صاحب کا یہ کالم قارئین کی نظر میں شہرت دوام حاصل کر گیا۔ اب تک ربانی صاحب قارئین کے سینکڑوں مسائل پر فتوے جاری کر چکے ہیں اور ان کے فتاویٰ کا مجموعہ ''آپ کے مسائل اور انکا حل'' کے نام سے تین جلدوں میں شائع شدہ ہے۔ اس فتاویٰ کی فقہی ترتیب بہت عمدہ ہے۔ عبادات' معاملات' اخلاقیات' عقائد' توحید ورسالت' سنت وبدعت اور دینی ودنیوی سلسلے کے مسائل پر بڑے شاندار اور جاندار فتوے لکھے گئے ہیں اور بڑے خوب صورت پیرائے میں سائل کی رہنمائی کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اہل حدیث فتاویٰ جات میں مبشر ربانی صاحب کے اس فتاویٰ کو بڑی قدر ومنزلت کا مقام حاصل ہے۔ اس فتاویٰ کی اشاعت کا اہتمام معروف اشاعتی ادارے ''مکتبہ قدوسیہ رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور کی طرف سے کیا گیا ہے۔ ہر سوال کے جواب میں فقط کتاب وسنت کا التزام اور صرف صحیح احادیث سے ہی مسائل کا استنباط کیا گیا ہے۔

فتاویٰ عبداللہ ویروالوی

شیخ الحدیث مولانا عبداللہ محدث ویروالوی رحمتہ اللہ علیہ غزنوی علماء کے تربیت یافتہ اور جماعت اہل حدیث کے بلند پایہ عالم دین تھے۔ مسلک اہل حدیث کے فروغ میں انہوں نے درس و تدریس کے ذریعے بڑا کام کیا ان کے شاگردوں میں بڑے بڑے نامی علماء کے نام ملتے ہیں مولانا عبداللہ محدث ویروالوی فتویٰ بڑا تحقیقی اور دلائل سے بھرپور لکھتے تھے۔ ان کے بہت سے فتاویٰ میں چند ایک ان کی سوانح ''مولانا عبداللہ محدث ویروالوی'' مرتبہ پروفیسر سعید احمد چنیوٹی کے صفحہ 465 سے صفحہ 607 تک پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ کل 95 فتاویٰ ہیں۔ ان میں تفصیل سے مولانا عبداللہ صاحب نے پوچھے گئے سوالات کے جواب لکھے ہیں۔ مولانا عبداللہ صاحب کی سوانح مع فتاویٰ طارق اکیڈمی فیصل آباد کی طرف سے 2001ء میں شائع ہوئی تھی۔ مولانا عبداللہ ویروالوی نے 2 فروری 1991ء کو فیصل آباد میں وفات پائی۔

ضمیمہ جدیدہ فتاویٰ ستاریہ

مولانا مفتی حافظ محمد ادریس سلفی حفظہ اللہ جماعت غرباء اہل حدیث کے مفتی اور مفسر قرآن حضرت مولانا مفتی عبدالقہار سلفی دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (وفات 31 مئی 2006ء) کے صاحبزادہ گرامی قدر ہیں۔ علم وعمل اور فتویٰ نویسی انہیں ورثے میں ملے ہیں۔ آپ دینی علوم سے آشنا اور قرآن وحدیث کے ماہر ہیں۔ تعلیم وتدریس کے ساتھ ساتھ آپ نے تحریر وتصنیف میں بھی خاصہ کام کیا ہے۔ مسائل کی تحقیق میں کوشاں رہتے ہیں' صاحب نظر عالم دین ہیں۔ جماعت غرباء اہل حدیث کے مرکزی دارالافتاء کے مفتی ہیں' نماز ظہر کے بعد دارالافتاء (محمدی مسجد برنس روڈ کراچی) میں خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ فتویٰ نویسی میں موصوف کو مہارت حاصل ہے۔ فتویٰ پوری تحقیق سے لکھتے ہیں۔ انکے فتاویٰ کئی سال سے صحیفہ اہل حدیث کراچی میں باقاعدہ شائع ہو رہے ہیں۔ مفتی محمد ادریس صاحب کے فتاویٰ کا مجموعہ ''ضمیمہ جدیدہ فتاویٰ ستاریہ'' کے نام سے تین جلدوں میں شائع ہو چکا ہے اور ابھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ یہ مجموعہ بہت سے مسائل کو محیط ہے۔ ان میں عقائد' عبادات' نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ نکاح' طلاق اور دیگر بہت سے جدید وقدیم مسائل شامل ہیں۔ پہلی جلد میں بعض مسائل سے ہم آہنگ دوسرے اہل قلم کے علمی وتحقیقی مضامین بھی شامل ہیں۔ یہ فتاویٰ مکتبہ اشاعت الکتاب والسنہ محمدی مسجد' محمد بن قاسم روڈ کراچی کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔

آپ کے مسائل کا حل

انجینئر حافظ ابتسام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ شہید ملت علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمتہ اللہ علیہ کے لائق وفائق فرزند ہیں اور ان کا شمار وطن عزیز کے دینی ودنیوی علوم کے ماہر علماء میں ہوتا ہے۔ ان کے فتاویٰ کا مجموعہ ''آپ کے مسائل کا حل'' کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔ یہ اصل میں ان سوالات کے جواب ہیں جو حافظ ابتسام صاحب نے انٹرنیٹ پر دیئے تھے۔ اس مجموعہ کے صفحات کی تعداد 200 ہے اور اس فتاویٰ کی ابواب بندی کچھ اس طرح کی گئی ہے۔ عقائد' طہارت' نماز' جنازہ' زکوٰۃ روزہ' جہاد' نکاح' طلاق' خرید وفرخت' طب' دم' تعویز' قربانی' ذکر واذکار' اخلاقیات' شرعی حدود' قسموں' نذروں نیاز اور متفرق مسائل' ان فتاویٰ میں سوال وجواب کی صورت میں مختصر جواب مرقوم ہیں۔ اسے دارالقرآن والسنہ 53 لارنس روڈ لاہور کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔

فتاویٰ مولانا عبدالمجید خادم

مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی رحمتہ اللہ علیہ اپنے کام اور نام سے جماعت اہل حدیث میں معروف ومشہور ہیں۔ انہوں نے جہاں طب اور دینی علوم وفنون پر بہت سی کتابیں لکھیں وہیں کئی رسائل بھی جاری کئے۔ مولانا خادم مرحوم اپنے ان رسائل ''مسلمان'' اور ''اہل حدیث'' سوہدرہ میں قارئین کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کے جواب بھی لکھتے تھے اور انہوں نے اس کے لئے رسائل کے صفحات مختص کر رکھے تھے۔ اللہ بھلا کرے ہمارے بزرگ دوست ملک عبدالرشید عراقی صاحب کا کہ انہوں نے مولانا خادم مرحوم کے ان فتاویٰ کو رسائل سے نکال کر مرتب کیا اور اس پر ایک جامع مقدمہ لکھ کر مولانا خادم مرحوم کے ورثاء میں سے مولانا نعمان فاروقی کے حوالے کر دیا۔ مولانا خادم مرحوم کا فتاویٰ جو کہ بہت سے مسائل کا احاطہ کئے ہوئے ہے کئی سو صفحات پر محیط ہے۔ اس کی کمپوزنگ ہو چکی ہے اور عنقریب مسلم پبلی کیشنز لاہور کی طرف سے اشاعت پذیر ہوگا۔

فتاویٰ مولانا بدیع الدین شاہ راشدی رحمتہ اللہ علیہ

سرزمین سندھ کے عظیم عالم دین اور راشدی خاندان کے گل سرسبد حضرت مولانا پیر سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمتہ اللہ علیہ اپنے دور کے فقید المثال عالم دین تھے۔ انکا علم پختہ، عمل کتاب وسنت کے مطابق اور فکر محدثین کرام سے ہم آہنگ تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی کے لیل ونہار کتاب و سنت کے پرچار اور مسلک اہل حدیث کی ترویج میں بسر کئے۔ وہ اپنے علم وعمل کے اعتبار سے مرجع خلائق تھے۔ لوگ دور دور سے حضرت شاہ صاحب کی خدمت عالیہ میں حاضر ہو کر اپنے مسائل کا حل طلب کرتے اور حضرت شاہ صاحب قرآن وسنت کی روشنی میں ان سائلین کو فتویٰ لکھ کر دیتے۔ حضرت شاہ صاحب نے اپنی زندگی میں سینکڑوں فتاویٰ لکھے جو بکھرے ہوئے ہیں۔ ہمارے عزیز دوست مولانا افتخار احمد الازہری حفظہ اللہ کی کوششوں سے ان فتاویٰ کو جمع کیا جا رہا ہے۔ یہ فتاویٰ جو زندگی کے مختلف مسائل پر رہنمائی کرتے ہیں جماعت کا عظیم علمی اثاثہ ہیں۔ ان کی اشاعت نہایت خوش آئند ہے۔

یہ فتاویٰ عنقریب جامعہ بحر العلوم السلفیہ میرپور خاص سندھ کی طرف سے اشاعت پذیر ہوگا۔

علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمتہ اللہ علیہ نے 8 جنوری 1996ء کو وفات پائی۔ (جاری ہے)

☆☆☆☆